www.wilayattimes.com
اشاعت کا تیسرا سال

ہفت روزہ ولایت ٹائمز

WILAYAT TIMES

سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ھے وہ انھیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ھے

جلد:04☆شمارہ نمبر:15☆تاریخ:09اپریل2018تا15اپریل2018ءبمطابق22رجب28رجب1439ھ☆صفحات:8

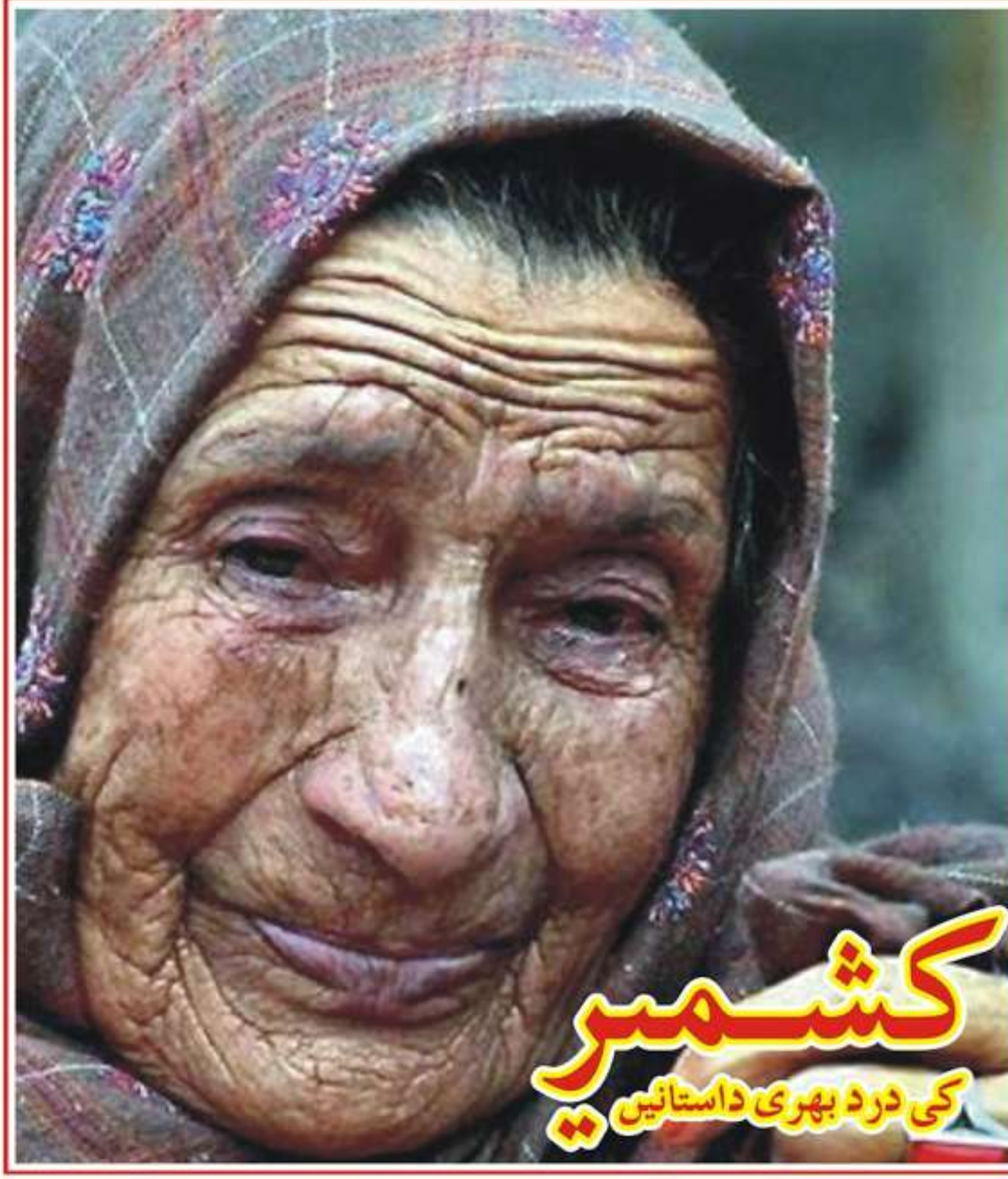

ہمارے اختلافات یہودی سازش نہیں ہیں

مسلمانوں کو اپنا محاسبہ کرنے کی ضرورت

ہم ایک لاچار امت ہے، ہم بے بس ہیں، ہم مظلوم ہیں، ہم کمزور ہیں، ہم غلام ہیں اور اس بربادی کی حقیقت صرف یہ ہے کہ "چند لاکھ یہودی" امت مسلمہ کے خلاف سازشیں کرنے سے ابھی بھی باز نہیں آتے ہیں۔ یہ الفاظ مسلمان دانشوروں نے اس قدر استعمال کئے ہیں کہ گذشتہ تیرہ سو برس میں ایسے مکرر الفاظ کسی بھی امت میں کسی اور مذہب کے پیروکاروں نے استعمال نہیں کئے ہوں گے اور ہمارا مزاج یہ بن چکا ہے کہ ہم صرف بے بسی اور بے کسی کا رونا روتے ہیں، دانشور اور علماء حضرات ہر سانحہ اور حادثہ کے پیچھے یہودی، عیسائی اور ہندو ہاتھ تلاش کرنے میں سرگرداں نہیں بلکہ مجنون نظر آتے ہیں، سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہماری تاریخ کے ہر حادثے کے پیچھے یہودی اور عیسائی ہی کیوں ہوتے ہیں اور تو اور بسا اوقات اس یہودی میں عقل و دانش کی لگام بھی ہمارے ہاتھ سے چھوٹ جاتی ہے اور ہم اپنے سیاہ کاریوں اور نااہلیوں کو بھی سات سمندر پار یہودیت سے جوڑ دیتے ہیں اور یہی کچھ عرب اور افریقہ کے بعد برصغیر میں بھی ہو رہا ہے شیعہ سنی جھگڑے ہوں تو ابن سبا یاد آتا ہے، سقوط بغداد سے فلسطین اور سقوط ڈھاکہ تک کے شرمناک حادثات ہوں تو گالی یہودیوں کو دی جاتی ہے 1923ء میں خلافت کی قبا چاک کرنے کا المیہ ہو تو نصاریٰ کو صلواتیں سنائی جاتی ہیں، عربی عجمی افتخارات کی جاہلانہ تحریکیں ہوں تو فری میسنز کی مشکوک سرگرمیوں کا پتہ لگانے کی کوشش کی جاتی ہے، اسلام میں نئے نئے عقائد کے لیے رخنہ اندازی کی کوششیں ہوں تو امریکہ اور برطانیہ کی جاسوسی نیٹ ورک کی توپوں کا رخ مسلمانوں کی جانب ہونے کی قسمیں کھائی جاتی ہیں۔

اتنا ہی ہوتا تو شاید چپ رہنے کی گنجائش نکلتی مگر اب تو اس ڈرامہ پر چپ رہنا ایمان کے منافی معلوم ہوتا ہے، جب بھی مسلمانوں میں کوئی تحریک اٹھی تو مخالفین اس کے محرک یہودی ہونے کا پہلے سے ہی من بنا لیتے ہیں کہ دادا پردادا وں میں کوئی صاحب یہودی رہا ہو اور سازش کے تحت اسلام قبول کرلیا ہو، ایک تنظیم یا ایک لیڈر کا نام لیجیے جس کو مسلمان علماء اور دانشوروں نے یہودی سازش سے تعبیر نہ کیا ہو، جمعیت العلماء ہو یا ختمی تحریک، جماعت اسلامی ہو تحریک ریشمی رومال، سید احمد شہید ہو یا جمال الدین افغانی، مولانا قاسم نانوتوی ہو یا محمد بن عبد الوہاب، امام حسن البناء ہو یا مولانا سید مودودی ہو، سر سید احمد خان ہو یا ڈاکٹر علامہ اقبال، مولانا احمد رضا خان ہو یا مولانا سید ابوالحسن علی ندوی ہو یا مولانا ابوالکلام آزاد ایک عالم یا لیڈر کا نام لیجیے جس کو ہم نے یہودیوں کا مہرہ یا چیلا قرار نہ دیا ہو آخر کیوں؟ کیا یہودی اس قدر طاقتور ہیں؟ کیا نصاریٰ اتنے خود کفیل ہیں؟ کیا ہندو اتنے ترقی یافتہ ہیں؟ کہ وہ اپنے قابل رحم حالات کو نظر انداز کر کے ہمارے لیے مسائل پیدا کرنے کے لیے اپنے دن رات ایک کر دیں اور ہم یہ مان لے کہ ہمارا ڈاکٹر اور وکیل، ہمارا ادویہ فروش اور دوا فروش، ہمارا ٹھیکیدار اور انڈسٹری مالک، ہمارا صحافی اور ہمارا دانشور، ہمارا لیڈر اور عالم اسی یہودی، عیسائی اور ہندو کے اشارے پر ہر اچھے برے کام انجام دیتا ہے اگر ہاں تب تو ہمیں اعلان کر لینا چاہئے کہ "امت مسلمہ" کا وجود کہیں بھی نہیں ہے وہ امت حضرت عثمانؓ ہی کے زمانے میں فوت ہو چکی ہے رہی سہی کسر "دشت کربلا" میں نکل چکی ہے اور مورخین و محققین کا محبوب مشغلہ قرار پائی، اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر سازش سازش کی رٹ کا کیا جواز؟

میں انتہائی ادب و احترام سے دانشور اور علماء حضرات سے ملتمس ہوں کہ فقط یہودی، عیسائی اور اب عرصہ سے ہندو سازش کا اگر میں سہارا لوں تو معاملہ ایک لمحے میں سمجھ جاتا ہے اور کسی محنت کے بغیر حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت امام حسینؓ کی المناک شہادتوں سے ملا عبدالقادر کی شہادت تک تمام حادثات کا ذمہ دار یہودیوں اور عیسائیوں کو قرار دیدوں، مگر معذرت کے ساتھ میں عرض گذار ہوں خدا کے لیے نئی نسلوں کو مایوس نہ کیجیے نہ ہی ان سے جھوٹ بول کر جھوٹے بننے کے عادی بنائے، انھیں یہ نہ بتائے کہ چند لاکھ یہودیوں نے پورے دو ارب مسلمانوں کو بے بس کر رکھا ہے، انھیں یہ نہ بتائے کہ شکست خوردہ تیمور نے مسلمان قیدیوں پر رحم کھا کر افغانستان چھوڑ دیا تھا، انھیں یہ نہ بتائے کہ دنیا کے کٹتے سروں کے دانے کے برابر اسرائیل نے غزہ کے باحوصلہ لوگوں کو معافی دیتے ہوئے غزہ میں گھسنے سے احتراز کیا تھا، خدا کے لیے انھیں تکفیری، مسلکی اور فرقہ وارانہ نفرت کی آڑ میں یہ نہ بتائے کہ حضرت عثمانؓ، حضرت علی کرم اللہ تعالی وجہہ، حضرت امام حسن مجتبیٰؑ، حضرت امام حسینؓ اور حضرت عمار بن یاسر کو یہودیوں نے شہید کیا تھا یا یہ ان کی سازش کا شاخسانہ تھا ابن سبا کی ذات کو جو کردار ہم نے دے رکھا ہے اس کے دوسرے حقی پہلوؤں پر کبھی ہم نے غور بھی نہیں کیا ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ وہ دور اندیش اور پاکباز صحابہ نعوذ باللہ اس کی انگلیوں پر ناچ رہے تھے اور اس کی سازشوں کا علم ہونے کے باوجود وہ آخر وقت تک اس سے نپٹ نہیں سکے یہاں تک کہ بنو امیہ اور بنو عباس کی تلواروں نے ہمیں بھسم کر کے چھوڑ دیا، مشاجرات صحابہ پر "خاموشی" کے جمہور علماء کے موقف کو ہی قبول کیا جائے تو بھی پچاس سال بعد (جب باگ ڈور غیر صحابہ کے ہاتھوں میں آگئی) نے کون سے گل کھلائے، ہم یہ کیوں نہیں مانتے ہیں کہ بنو امیہ اور بنو عباس نے اپنی انا قربان کرنے کے بجائے اسلام کی قربانی گوارا کر لی اور پھر معاملہ ان کے ہاتھوں سے مکمل طور پر نکل کر شرمناک تقسیم پر جا کر رک گیا۔

محمد بن قاسم کو سندھ فتح کرنے پر استقبال کرنے اور مرحبا کے دو بولوں کے برعکس قتل کرنے کی "سزا" کس نے دی؟ طارق بن زیاد کو "فتح اندلس" پر پیٹھ تھپتھپانے کے بجائے گمنامی کی موت مرنے پر مجبور کس نے کیا؟

جاری صفحہ 3 پر۔۔۔

"کتنا لکھے اور کتنا ایک انسان سمجھے؟ مجھے کفار کی سازشوں سے انکار نہیں مگر ساڑھے تیرہ سو سالہ "اسلام کش" تاریخ میں مجھے کفار سے زیادہ اپنی سینہ زوری اور جبر و قہر نظر آتا ھے، میں ہر ظلم و جبر کو غیروں سے جوڑنے کا قائل نہیں ہوں اور نہ ہی انہیں اتنا طاقتور سمجھتا ہوں کیوں؟ میں نے سر کی آنکھوں سے پھٹے پرانے کپڑوں میں ملبوس اور سوکھی روٹی کھانے والے افغانوں کے ہاتھوں تین دنیاوی سپر طاقتوں کو رسوا ہوتے دیکھا ھے! میں نے عرب افواج کو روندنے والے ایٹمی طاقت اسرائیل کی فوجوں کو غیر سرکاری تنظیموں حماس اور حزب اللہ کے ہاتھوں شکست سے دوچار ہوتے دیکھا ھے! میں نے امریکہ کو عراق میں تمام تر جبر و تشدد کے باوجود غیر منظم مجاہدین کے ہاتھوں ذلیل ہوتے دیکھا ھے!"

الطاف حسین ندوی

مسلمانوں کو فرقہ وارانہ اور مسلکی جنگ میں کس نے جھونکا؟ یہودیوں، عیسائیوں اور ہندوؤں نے! تو مسجد میں امام کون ہے اور خطیب کون؟ شیعوں کو کون کافر کہتا ہے اور کس نے سنیوں کو غاصب اور اہل بیت عظام سے نفرت کرنے والا قرار دے رکھا ہے؟ "شیعت تو شیعت" سنیوں میں دیوبندیوں کو کس نے گمراہ، کافر اور جہنمی ہونے کے فتوے دے رکھے ہیں؟ کس نے بریلویوں کے زندیق، جاہل اور مشرک ہونے کا فتویٰ صادر کر رکھا ہے؟ کس نے جماعت اسلامی کو شیاطین اور ماڈرن خارجی قرار دیدیا تھا اور کون سلفیوں کو گمراہ، خوارج اور ابلیس کے بھائی ہونے کا اعلان کرتا ہے؟ کس نے اخوان المسلمون اور جماعت اسلامی کو "سنیوں میں شیعہ یا ماڈرن شیعہ" ہونے کا فتویٰ دے رکھا ہے؟ کس نے دیوبندیوں، سلفیوں اور جماعت اسلامی والوں سے نکاح منعقد نہ ہونے کا فتویٰ دے رکھا ہے اور کون بریلیوں کے پیچھے نماز منعقد نہ ہونے کا اعلان کرتا پھرتا ہے؟ کس نے اسلامی مقبوضات پر مسلط شدہ جنگوں کو جہاد کے بجائے فساد قرار دیدیا تھا یا دیتا ہے؟ کس نے 4 اپریل 1979ء کے دن قرآن جلانے اور جماعت اسلامی والوں کے گھروں کو لوٹنے کو جائز بلکہ نیک کام قرار دیدیا تھا؟ کس نے ساری عرب دنیا میں یہودیوں اور عیسائیوں کے لیے فوجی کیمپ اور کالونیاں بنا رکھی ہیں؟ کفار نے یا مسلمانوں نے؟

حضرت امام ابوحنیفہ کو زہر دے کر شہید کس نے کیا، امام مالک کو کوڑے مار کر مدینہ کی گلیوں میں گدھے پر سوار کر کے کس نے گھمایا، امام احمد بن حنبل کو جیل اور کوڑوں کی سزا کس نے دی، امام شافعی کو کس نے خوف زدہ کر دیا، امام بخاری کو جلاوطنی پر مجبور کس نے کیا، امام نسائی کی شیعت کے جھوٹے الزام میں لاتیں اور گھونسیں مار مار کر جام شہادت نوش کس نے کرایا، امام سرخسی کو برسوں تک کنوئیں میں قید کس نے کیا، امام ابن تیمیہؒ سے قلم چھین کر جیل میں مر جانے پر مجبور کس نے کیا؟ حضرت شیخ احمد سرہندی کو ڈھائی سال تک جیل میں کس نے رکھا؟ اور گذشتہ صدی میں امام حسن البناء کو شہید کس نے کیا؟ سید قطب شہید کو تختہ دار پر کس نے چڑھایا؟ ملا عبدالقادر کو کس جرم کی پاداش میں پھانسی دی گئی، شام میں اسی کے عشرے میں ہوائی جہازوں کے ذریعے بمباری کر کے چالیس ہزار سے زیادہ اخوانیوں کو کس نے مارا؟ اسرائیلی وجود اور قبضے کو سب سے پہلے کس نے قبول کیا؟ علامہ سید ابوالاعلیٰ مودودی کو پھانسی پر چڑھانے کی سزا کس نے سنائی؟

انتہا یہی نہیں بلکہ جب ہم ایک دوسرے کو کافر، مرتد، فاسق و فاجر قرار دیتے ہیں تو ہم اس میں بھی یہودی اور عیسائیوں کا ہاتھ تلاش کر کے اپنے دیوالیہ پن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے خلاف کتابیں لکھتے ہوئے زندہ تو زندہ مردوں کو بھی معاف نہیں کرتے ہیں تو ہمیں اس بدبو میں بھی اسرائیلی موساد کی کارستانی نظر آتی ہے۔ "مناظروں کے پیچ" میں موسیٰ کا ہاتھ تلاش کرنا کون سی عقلمندی قرار دی جا سکتی ہے؟ یا ایک بیماری ہے جس نے ہمیں گھیر لیا ہے۔ یا ایک وبا ہے جس نے ہمیں فنا ہونے کے قریب پہنچا دیا ہے۔ نہیں تو پوچھا جا سکتا ہے کہ کویت پر حملہ کس نے کیا؟ ایران کو آٹھ سال تک جنگ و جدال میں مصروف کس نے رکھا؟ پاکستان کو توڑنے کا مطالبہ کس نے کیا؟ بحرین، یمن، لیبیا، سوڈان اور صومالیہ میں مسلمانوں کی گردنیں کون اڑا رہا ہے؟ شام میں قیامت صغریٰ کس نے برپا کر رکھی ہے؟ مصر میں اخوان المسلمون کی حکومت کس نے گرائی، پانچ ہزار احتجاجی اخوانیوں کو کس نے گولیوں سے بھون ڈالا، ایک ہزار اخوانیوں کو کس نے فوجی کیمپوں میں دفن کر دیا؟ کس نے مصری حکومت کو بارہ بلین ڈالر کی رقم دیکر اخوانیوں کے قتل عام پر ابھارا؟ کس نے اخوانیوں کو دہشت گرد قرار دیکر قتل عام کی شہہ دیدی؟ ڈاکٹر مرسی کو کس نے قید کر رکھا ہے؟ کس نے امریکیوں کے جانے کے بعد عراق کو جہنم زار بنا رکھا ہے؟ کون شام میں شیعت اور سنیت کے تحفظ کے نام پر شامی مسلمانوں کو قتل کرتا ہے یا ہجرت کرنے پر مجبور کرتا ہے؟ کون پاکستان میں ساٹھ ہزار مسلمانوں کو قتل کرنے والا ہے اور کس نے دس ہزار پاکستانیوں کو لاپتہ کر رکھا ہے؟ کس نے لال مسجد پر دھاوا بول کر اسلام آباد کو بے گناہوں کے خون سے سرخ کر دیا؟ کس نے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو تین بچوں سمیت امریکیوں کو بیچا؟ کشمیر کو کس نے بھارت کے ہاتھوں فروخت کر دیا؟

مسلمانوں کو فرقہ وارانہ اور مسلکی جنگ میں کس نے جھونکا؟ یہودیوں، عیسائیوں اور ہندوؤں نے! تو مسجد میں امام کون ہے اور خطیب کون؟ شیعوں کو کون کافر کہتا ہے اور کس نے سنیوں کو غاصب اور اہل بیت عظام سے نفرت کرنے والا قرار دے رکھا ہے؟ "شیعت تو شیعت" سنیوں میں دیوبندیوں کو کس نے گمراہ، کافر اور جہنمی ہونے کے فتوے دے رکھے ہیں؟ کس نے بریلیوں کے زندیق، جاہل اور مشرک ہونے کا فتویٰ صادر کر رکھا ہے؟ کس نے جماعت اسلامی کو شیاطین اور ماڈرن خارجی قرار دیدیا تھا اور کون سلفیوں کو گمراہ، خوارج اور ابلیس کے بھائی ہونے کا اعلان کرتا ہے؟ کس نے اخوان المسلمون اور جماعت اسلامی کو "سنیوں میں شیعہ یا ماڈرن شیعہ" ہونے کا فتویٰ دے رکھا ہے؟ کس نے دیوبندیوں، سلفیوں اور جماعت اسلامی والوں سے نکاح منعقد نہ ہونے کا فتویٰ دے رکھا ہے اور کون بریلیوں کے پیچھے نماز منعقد نہ ہونے کا اعلان کرتا پھرتا ہے؟ کس نے اسلامی مقبوضات پر مسلط شدہ جنگوں کو جہاد کے بجائے فساد قرار دیدیا تھا یا دیتا ہے؟ کس نے 4 اپریل 1979ء کے دن قرآن جلانے اور جماعت اسلامی والوں کے گھروں کو لوٹنے کو جائز بلکہ نیک کام قرار دیدیا تھا؟ کس نے ساری عرب دنیا میں یہودیوں اور عیسائیوں کے لیے فوجی کیمپ اور کالونیاں بنا رکھی ہیں؟ کفار نے یا مسلمانوں نے؟

MUSLIM HOLOCAUST

کتنا لکھے اور کتنا ایک انسان لکھے؟ مجھے کفار کی سازشوں سے انکار نہیں مگر ساڑھے تیرہ سو سالہ "اسلام کش" تاریخ میں مجھے کفار سے زیادہ اپنی بیہودگی اور جبر و قہر نظر آتا ہے۔ میں ہر ظلم و جبر کو غیروں سے جوڑنے کا قائل نہیں ہوں اور نہ ہی انہیں اتنا طاقتور سمجھتا ہوں کیوں؟ میں نے سر کی آنکھوں سے پھٹے پرانے کپڑوں میں ملبوس اور سوکھی روٹی کھانے والے افغانوں کے ہاتھوں تین دنیاوی سپر طاقتوں کو رسوا ہوتے دیکھا ہے! میں نے عرب افواج کو روندنے والے ایٹمی طاقت اسرائیل کی فوجوں کو غیر سرکاری تنظیموں حماس اور حزب اللہ کے ہاتھوں شکست سے دوچار ہوتے دیکھا ہے! میں نے امریکہ کو عراق میں تمام تر جبر و تشدد کے باوجود غیر منظم مجاہدین کے ہاتھوں ذلیل ہوتے دیکھا ہے! میں کیسے مانوں کہ ہم کمزور اور لاچار ہیں جی! دانشور حضرات! ہم کو اپنوں نے پامال کر رکھا ہے جن کو کفار سے بھی زیادہ اسلام پسندوں سے نفرت، حسد اور عداوت ہے۔ ان کو اسلام پسندوں کے چھوٹے بڑے ہر نقصان سے فرحت محسوس ہوتی ہے۔ ان کے نزدیک زندگی کا بہترین استعمال یہ ہے کہ اس کے مذہبی پہلو کو گھر کی چار دیواری تک محدود کر دیا جائے اور باہر کی دنیا چند ہزار عیاش بدمعاشوں کے لیے کھلی چھوڑ دی جائے اور باہر رہنے والے کروڑوں انسان جو چاہئے کریں۔

مجھے غیروں کے ستم اور سازش سے انکار تو نہیں ہے مگر میں اپنی سیاہ کاروائیوں کو ان کے سر تھوپ کر اپنے رہبروں کو تنقید و عیب سے بچانے والی سادگی کا بھی قائل نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں ملا عبدالقادر کی مظلومانہ شہادت پر ہندوستان اور امریکہ (جن کی آشیرواد بنگلہ سرکار کو حاصل ہو سکتی ہے) کو لعن طعن کرنے کے بجائے بنگلہ دیش کی اسلام بیزار ذہنیت رکھنے والی شیخ حسینہ کو ہی اس مظلومانہ قتل کا ذمہ دار سمجھتا ہوں اس لیے کہ وہ جماعت اسلامی سے "متحدہ وحدت ملی" کے پس منظر میں پاکستان کی حمایت کا بدلہ لے رہی ہے اور اقتدار کی بھوکی آئندہ حکومت بھی خود اپنے نام کر کے اس کے لیے آخری حد تک جانے سے بھی نہیں چوکتی ہے۔ مجھے معلوم ہے اور خوب معلوم ہے کہ غیروں کو اسلام سے فطری اختلاف و عداوت تو ہے جس کی بنیاد پر وہ ہمارے عقیدے اور تہذیب کو نشانہ بنا کر ہمیں دین سے بے دین کرنے کے لیے بڑے بے قرار ہیں اور وہ ہر دین بیزار مسلمان کی پشت پناہی کرتے ہیں مگر سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم نے اپنی لگام "دین بیزاروں" ہی کے ہاتھ کیوں تھما دی ہے؟ عرب سے لیکر عجم تک پچاس سے زیادہ مسلم ممالک پر جن لیڈروں کا کنٹرول ہے وہ غیروں سے زیادہ اسلام کے دشمن ہیں اور یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے عرب "انقلاب" نے اب اس راز پر سے پردہ مکمل طور پر اٹھا دیا ہے لہذا ضرورت اس امر کی ہے ہم اپنا محاسبہ کرنے میں غیر جانبداری برتتے ہوئے اصل دشمن کی نشاندہی کریں تا کہ ہمیں اس کو صحیح طور پر پہچان لینے کے بعد اپنی قوت مجتمع رکھنے میں کوئی ابہام یا تردد نہ رہے اور ملت کی لگام ان ہاتھوں میں آ جائے جو غیروں کا آلہ کار بننے کے بجائے صرف اللہ کے بندے اور رسولؐ کے حقیقی امتی ہوں۔

مسئلہ کشمیر کے حل میں مزید تاخیر بڑی تباہی کا پیش خیمہ

بدلتی عالمی ترجیحات کو بھانپ کر ہندوپاک مذاکرات کی راہ اپنائیں: پروفیسر غنی

"بھارت اور پاکستان کی لیڈرشپ کو بدلتی عالمی ترجیحات سے سیکھ لیکر اپنے مسائل کا حل نکالنے کیلئے تعطل کے شکار مذاکراتی عمل کو بلاتاخیر بحال کرنا چاہئے۔ انھوں نے منصوبہ بندی اور تدبر کو رواں صورتحال میں کلیدی اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ جنوبی ایشیاء میں امن وسلامتی کی ضمانت صرف اور صرف مسئلہ کشمیر کے حل میں پوشیدہ ہے"

سرینگر/ حریت کانفرنس کے سابق چیرمین و سینئر مزاحمتی لیڈر پروفیسر عبدالغنی بٹ نے مسئلہ کشمیر کے حل میں مزید تاخیر کو بڑی تباہی کا پیش خیمہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بدلتی عالمی ترجیحات کو بھانپ کر ہندوپاک مذاکرات کی راہ اپنائیں۔ انہوں نے مذاکراتی عمل سے انحراف کو خودکشی اور خودسوزی سے تعبیر کرتے ہوئے واضح کیا کہ کشمیریوں کا لہو بہانے سے بھارت کو کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ ''ولایت ٹائمز'' کو موصولہ بیان کے مطابق مسلم کانفرنس کے مرکزی دفتر واقع وزیر باغ میں پارٹی ایگزیکٹو کونسل کی ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین پروفیسر عبدالغنی بٹ کا کہنا تھا کہ امن وسلامتی اور خوشحالی وترقی کا ماحول خلاء میں پیدا نہیں کیا جاسکتا ہے اور نہ نعروں یا تقریروں سے یہ مقاصد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن کیلئے اعتماد اور اعتماد کیلئے مذاکرات لازمی عمل ہے کیونکہ مذاکرات کے ذریعے ہی وہ مسائل حل ہوسکتے ہیں جو امن اور اعتماد کی فضا کو بگاڑنے کا موجب بن جاتے ہیں۔ پروفیسر غنی نے کہا کہ بھارت اور پاکستان کی لیڈرشپ کو بدلتی عالمی ترجیحات سے سیکھ لیکر اپنے مسائل کا حل نکالنے کیلئے تعطل کے شکار مذاکراتی عمل کو بلاتاخیر بحال کرنا چاہئے۔ انہوں نے منصوبہ بندی اور تدبر کو رواں صورتحال میں کلیدی اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ جنوبی ایشیاء میں امن وسلامتی کی ضمانت صرف اور صرف مسئلہ کشمیر کے حل میں پوشیدہ ہے۔ مسلم کانفرنس کے چیئرمین نے خبردار کیا کہ اگر اس ناقابل تردید حقیقت کو قبول نہیں کیا جاتا ہے تو اس خطے میں پائیدار امن کے حوالے سے نہایت خوفناک صورتحال پیدا ہوسکتی ہے جس پر قابو پانا پھر بھارت یا پاکستان کے بس کی بات نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا پرامن، منصفانہ اور پائیدار حل نکالنے کیلئے بھارت اور پاکستان کو بلاتاخیر مذاکرات کا عمل شروع کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر فوجی اور اقتصادی ترجیحات بدل چکی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ جنوب ایشیائی خطے میں کچھ بڑے اور طاقتور ممالک کا اثر ورسوخ بڑھ چکا ہے۔ پروفیسر عبدالغنی بٹ نے کشمیر کی اندرونی اور سرحدی صورتحال کے بارے میں اقوام متحدہ سیکرٹری جنرل اور سلامتی کونسل کے صدر کی ظاہر کردہ تشویش کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوپاک کے سیاستدانوں، حکمرانوں، عسکری لیڈرشپ اور پالیسی سازوں کو اس تشویش سے سبق اور سیکھ لیکر ایک بہتر مستقبل کی خاطر دوراندیشی کا مظاہرہ

کرنا چاہئے۔ انہوں نے دو کی لڑائی تیسرے کا فیصلہ کہاوت کے تناظر میں کہا کہ مذاکرات کی اہمیت سے انکار کرنا خودسوزی اور خودکشی کے مترادف ہے۔ مسلم کانفرنس کے چیئرمین نے جنگی جنون کی صورتحال کو ناپسندیدہ قرار دیتے ہوئے نئی دہلی پر یہ واضح کیا کہ بھارت کو کشمیریوں کا خون بہانے یا سرزمین کشمیر کو لہولہان کرنے سے کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا بلکہ بقول پروفیسر غنی جنگی جنون اور انتقام گیرانہ سوچ رکھنے والے کروڑوں ہندوستانیوں اور پاکستانیوں کے مستقبل کی راہوں میں کانٹے بچھا رہے ہیں۔

ملک بھر میں ریاست جموں وکشمیر سگریٹ اور تمباکو نوشی میں سرفہرست

سرینگر/ ریاست جموں کشمیر میں سگریٹ نوشی کے بڑھتے رجحان کے بیچ اس بات کا انکشاف ہوا ہے کہ ملک بھر کی تمام ریاستوں کی نسبت جموں وکشمیر میں سگریٹ اور تمباکو نوشی کرنے والے افراد کی تعداد زیادہ ہے، ملک میں ہر سال تمباکو اور سگریٹ نوشی کے باعث مہلک بیماریوں میں مبتلا ہوکر 9لاکھ افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اگر اس صورتحال پر فوری طور قابو نہیں پایا گیا تو سگریٹ اور تمباکو نوشی کے مضر اثرات سے مرنے والوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے اور صورتحال پر قابو پانا مشکل ہی نہیں ناممکن ہوگا۔ مرکزی وزارت صحت کے اشتراک سے پورے ملک میں سگریٹ اور تمباکو نوشی کے بارے میں سروے کی ہے جس میں اس بات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ بھارت کی تمام ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں میں 275 ملین افراد سگریٹ اور تمباکو نوشی کی لت میں مبتلا ہیں اور اس تعداد میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ سروے رپورٹ کے مطابق اگرچہ پورے ملک میں سگریٹ اور تمباکو کے مضر اثرات سے بچنے کیلئے مختلف رضاکار تنظیموں، یونیورسٹیوں، این جی اوز کی جانب سے جانکاری فراہم کی جاتی ہے تاہم اس جانکاری مہم پر خرچ کی جانے والی رقومات کے بہتر نتائج برآمد نہیں ہورہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت میں ہر سال اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ انڈین ڈینٹل ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر گوتم شرما کے مطابق سگریٹ اور تمباکو نوشی سے چھٹکارا دلانے کیلئے پورے ملک میں وسیع تر بنیادوں پر جانکاری فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر کے مطابق اگرچہ اسکولوں، یونیورسٹیوں، کالجوں، غیر سرکاری تنظیموں اور این جی اوز کی جانب سے سگریٹ اور تمباکو نوشی سے پرہیز کرنے کیلئے جانکاری کیمپ منعقد کئے جارہے ہیں تاہم اس صورتحال کو تب ہی قابو کیا جاسکتا ہے جب زمینی سطح پر تمباکو اور سگریٹ نوشی پر پابندی عائد کی جائے تاکہ لاکھوں لوگوں کی جانوں کو بچایا جاسکے۔ ڈاکٹر کے مطابق ان ہی علاقوں میں مختلف رضاکار تنظیموں اور این جی اوز کی جانب سے باضابطہ طور پر تمباکو نوشی کے خلاف مہم چلانے کے ساتھ ساتھ اس کے مضر اثرات کے بارے میں جانکاری فراہم کی جاتی ہے اور مرکزی وزارت صحت کی جانب سے ایسی تنظیموں اور این جی اوز کو باضابطہ طور پر رقومات فراہم کی جاتی ہیں تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ تمباکو اور سگریٹ نوشی کے بارے میں جانکاری دور دراز اور دیہی علاقوں میں دینے کی اشد ضرورت ہے۔

بے گناہ اور معصوم لوگوں کا قتل عام انتہائی مذموم اور انسانیت سوز: علامہ حامی

سرینگر/ بے گناہ اور معصوم شہریوں کی ہلاکت پر اپنے گہرے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امیر کاروان اسلامی علامہ غلام رسول حامی نے کہا کہ جان ومال کا زیاں اب ریاست جموں وکشمیر کے چپے چپے پر روز مرہ کا معمول بن چکا ہے اور کشت وخون کا ماحول ہر سو چھایا ہوا ہے ظلم وتشدد کی چکی میں پسی دہائیوں سے پسی جاتی والی عوام کی زندگی اب اجیرن بن چکی ہے اور جمہوریت کے دعویدار جمہوری اصولوں کے پرخچے اڑانے میں اپنی عافیت اور کامیابی سمجھ بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ظلم وجبر، تشدد، خون خرابہ اور نوجوانوں کی نسل کشی سے اب تک دنیا میں کوئی بھی مسئلہ حل نہیں ہوا ہے بلکہ قیام امن کے لئے ٹھوس مذاکرات ایک واحد حل ہے۔ امیر کاروان نے کہا کہ پوری ریاست میں جس طرح کے حالات بنائے جارہے ہیں اس سے یہ لگتا ہے کہ ارباب اقتدار نے کشمیر میں نسل کشی کی ٹھان لی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زبردست افسوس کا اظہار کیا کہ جمہوریت اور انسانی حقوق کے دعویدار دنیا بھر میں ایک طرف سے اپنی واہ واہی حاصل کرنے میں لگے ہوئے ہیں اور دوسری طرف جمہوریت اور انسانی حقوق کو پامال کرنے میں کوئی بھی کسر باقی نہیں چھوڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ریاست جموں وکشمیر کے اس سیاسی اور دیرینہ پرتنازعہ مسئلے کو حل نہیں کیا گیا تو پورے برصغیر میں عنقریب بدامنی کی ایسی آگ چھڑ سکتی ہے جس کو بجھانے میں لمبے عرصے بھی کم پڑ جائیں گے۔ انہوں نے عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ مسئلہ کشمیر کے پرامن اور پائیدار حل کے لئے اپنی تمام تر کوششوں کو بروئے کار لائیں تاکہ کشمیریوں کی امنگوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کا پرامن حل نکل آئے۔

کشمیر: ایک ہی دن چار خاندان تباہ، بچے یتیم اور عورتیں بیوہ ہو گئیں

محمد اقبال کی بیوہ روحی جان اپنے شوہر اور اپنی بیٹی کی تصویر لیے نڈھال بیٹھی ہیں، ادھر اقبال کو گھر کے باغیچے ہی میں دفن کر دیا گیا، زبیر احمد اور معراج الدین بھی [illegible]

سرینگر/ ولایت ٹائمز ڈیسک

گذشتہ اتوار کو فوجیوں نے کشمیر کے جنوبی حصے میں شدت پسندوں کے خلاف تین مختلف آپریشن کیے۔ عسکریت پسندوں کے ساتھ کئی گھنٹے ہونے والے فائرنگ کے تبادلے میں 13 شدت پسند، چار عام شہری اور تین فوجی ہلاک ہوئے۔ 35 سالہ مشتاق احمد، 19 سالہ معراج الدین میر، 19 سالہ زبیر احمد بھٹ اور 27 سالہ محمد اقبال بھٹ وہ چار عام شہری تھے جو مبینہ طور پر انڈین فوجیوں کی گولیوں سے ہلاک ہوئے۔ 35 سالہ مشتاق احمد کے رشتے دار نذیر احمد نے کہا 'وہ گھر پر سویا ہوا تھا۔ جب رات دو بجے فوج آئی تو انھوں نے مشتاق سے ان کے ساتھ آنے کو کہا۔ اس کے بعد جلد ہی فائرنگ کا تبادلہ شروع ہو گیا اور ہم نے اس کو صبح تک نہیں دیکھا۔' مشتاق کے ایک اور خاندان والے نے بتایا کہ مشتاق کے خاندان والوں کو اس کی موت کا صبح فائرنگ رکنے کے بعد معلوم ہوا۔ ان کو بتایا گیا کہ اس کی لاش ضلعی پولیس لائنز میں پڑی ہے۔ 'ہمیں بتایا گیا تھا کہ مشتاق کی مدد تلاشی لینے کے لیے درکار ہے اور وہ واپس آ جائے گا۔' مشتاق کی اہلیہ رقیہ اپنے شوہر کی تلاش میں صبح ساڑھے آٹھ بجے نکلیں۔ جب فوج سے اپنے شوہر کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے جواب دیا 'وہ گھنٹوں تک ہے اور جلد گھر واپس آ جائے گا۔' لیکن کئی گھنٹوں بعد مشتاق کی لاش واپس آئی۔ یومیہ اجرت پر کام کرنے والے محمد اقبال کی ڈیڑھ سال کی بیٹی کو اب تک سمجھ نہیں آ رہی کہ اس کا والد کہاں گیا ہے۔ وہ کھیلنے کی کوشش کرتی ہے لیکن اس کے چہرے سے افسردگی عیاں ہے۔ 27 سالہ محمد اقبال بھٹ کے بڑے بھائی نواز احمد بھٹ نے بتایا 'وہ صبح اپنے سسرال اپنی بیٹی کو لینے گئے تھے۔ ہمیں اس کے فون سے کسی اور شخص نے فون کیا کہ اقبال پیٹ میں گولیاں لگنے سے زخمی ہو اور اس کو ضلعی ہسپتال منتقل کیا گیا لیکن ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی اس نے دم توڑ دیا۔' اقبال کا آبائی قبرستان آس پاس تعمیراتی کام کے باعث پتھروں سے بھرا ہوا ہے اس لیے اقبال کو گھر کے باغیچے ہی میں دفن کر دیا گیا۔ ہر خاندان کی اپنے پیارے کو کھو دینے کی کہانی ہے۔ 19 برس کا زبیر احمد ایک ذہین طالب علم تھا اور فارغ وقت میں الیکٹریشن کا کام کرتا تھا۔ وہ صبح کی نماز پڑھ کر اپنے خاندان والوں کے ساتھ چائے پی رہے تھے۔ جب ان کو اطلاع ملی کہ ان کے گھر سے پانچ کلو میٹر کے فاصلے پر فائرنگ کا تبادلہ جاری ہے تو وہ اس مقام کی جانب چل پڑے۔ زبیر نے اپنے خاندان کی صابن بنانے کی فیکٹری کا اس دن آغاز کرنا تھا لیکن انھوں نے اپنے والد کو بتایا کہ حالات اچھے نہیں ہیں اس لیے ایک روز کے لیے فیکٹری کا آغاز روک دیں۔ زبیر کے والد نے کہا 'فائرنگ کے تبادلے میں ایک گولی زبیر کے دل پر لگی۔' 19 سالہ معراج الدین بھی طالب علم تھا۔ وہ صبح گھر والوں کو بتا کر نکلا کہ وہ قریب ہی واقع سیاحتی مقام اہربل جا رہا ہے۔ لیکن وہ اس جگہ چلا گیا جہاں پر فائرنگ کا تبادلہ ہو رہا تھا۔ معراج کے والد محمد یاسین میر نے بتایا 'شام چھ بجے تک تو ہمارا خیال تھا کہ وہ دوستوں کے ہمراہ ہے لیکن پھر ہمیں بتایا گیا کہ وہ گولی لگنے سے زخمی ہو گیا ہے۔ ہمیں ہسپتال انتظامیہ نے بتایا کہ وہ مر گیا ہے۔' (بشکریہ بی بی سی)

سوپور کے اشرف ملک کی درد بھری داستان

خود جیل میں، میاں بی بی نوکریوں سے معطل، معصوم بچے باپ کے سایہ سے محروم

سرینگر/ بلال بشیر بٹ/ کشمیر تنازعہ کی وجہ سے بہت سے المناک واقعات نے پچھلی 3 دہائیوں سے جنم لیا ہے، اور اس تنازعہ کی وجہ سے ریاست جموں و کشمیر کے ہزاروں خاندان متاثر ہوئے۔ سوپور جسے مزاحمتی سیاست کا گڑھ سمجھا جاتا ہے، نے بے شمار گھرانوں کو متاثر ہوتا ہوا دیکھا ہے اور ان کے خوابوں کا چکنا چور ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ محمد اشرف ملک جو اس وقت 16 ماہ سے قید و بند کی زندگی بسر کر رہے ہیں کی مثال بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ محکمہ تعلیم میں ملازمت کر رہے محمد اشرف ملک کو نہ صرف ملازمت سے معطل کر دیا گیا بلکہ ساتھ ہی پولیس نے انہیں گرفتار کر کے دسمبر 2016 میں ان پر بدنام زمانہ پی ایس اے لگا کر انہیں وادی سے باہر جموں کی کوٹ بلوال جیل منتقل کر دیا، جب جموں و کشمیر ہائی کورٹ نے ان کے پی ایس اے کو کالعدم قرار دیا تو رہا کرنے کے بجائے پولیس نے فوری طور ان پر ایک اور پی ایس اے لگا کر انہیں جموں کے کٹھوعہ جیل منتقل کر دیا اور جب جموں و کشمیر ہائی کورٹ نے ان کے دوسرے پی ایس اے کو بھی کالعدم قرار دیا تو پھر سے انہیں رہا نہیں کیا گیا بلکہ بار ہمولہ کے سب جیل میں مقید رکھا گیا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ ناانصافی کی ایک اور مثال کے تحت ان کی اہلیہ جو محکمہ تعلیم میں ایک استاد کی حیثیت سے کام کرتی تھی کو انتقام گیری کے تحت صرف اس بنیاد پر اپنی ملازمت سے معطل کیا گیا کیونکہ ان کے خاوند پر یہ الزام تھا کہ وہ ایک مزاحمتی کارکن ہیں اور اس طرح ان کے خاندان کو نان و نفقہ کا محتاج بنا دیا گیا۔ اس سے پہلے بھی اس خاندان نے تنازعہ کشمیر کے حوالے سے غم اور مصیبت کے سیلاب دیکھے ہیں، جب پہلے اشرف کے ایک سالے عبدالرؤف شیخ کو جو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری کر رہے تھے کو گھر واپس آتے ہوئے راستے میں ہی سرینگر پہنچ کر فورسز نے قتل کر دیا اور پھر دوسرے سالے شیخ الطاف جو محکمہ صحت میں ملازم تھے کو 2015 میں نامعلوم بندوق برداروں نے سوپور میں قتل کر دیا۔ نہ صرف اتنا ہی بلکہ محمد اشرف کے والد نسبتی شیخ محمد یوسف جو 75 سالہ بزرگ اور جماعت اسلامی کے دیرینہ کارکن ہیں کو پولیس نے 2016 میں گرفتار کر کے حال ہی میں 17 مہینوں کے بعد رہا کر دیا۔ کشمیر نیوز بیورو سے بات کرتے ہوئے محمد اشرف کے اہل خانہ کا کہنا تھا کہ "اشرف کے جیل جانے سے ہمارا پورا خاندان متاثر ہوا ہے، کیونکہ اشرف اپنے بوڑھے ماں باپ اور 3 چھوٹے بچوں کا سہارا ہے اور اس وقت ان کی بہن جو سخت علالت میں مبتلا ہے کو بھی محمد اشرف کی ضرورت ہے۔ ان کے 3 معصوم بچے اپنے والد کی رہائی کے منتظر ہیں۔" "جہاں دونوں رزق کمانے والے اپنی ملازمت سے معطل رکھے گئے ہیں تو وہیں پر ان کے بزرگ والدین اور بچے اپنے بیٹے/ والد کی رہائی کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ زمینی حالات جو حقائق بیان کرتے ہیں وہ یہ ہیں کہ "جب تک محمد اشرف ملک جیسے لوگوں کو تنگ طلب کیا جائے گا اور دبایا جائے گا تب تک مفاہمت اور اعتماد سازی کے اقدامات صرف الفاظ ہیں جن کا کوئی معنی نہیں۔

مسلمانوں کے دشمن متحد لیکن اُمت مسلمہ ایک دوسرے کیخلاف صف آراء/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر/ صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے افغان صوبہ قندوز کے مدرسے پر بمباری کی مذمت کرتے ہوئے معصوم حفاظ القرآن بچوں اور علماء کرام کو شہید کرنے کی کارروائی کو انسانی حقوق کی بدترین خلاف ورزی اور سب سے بڑی دہشت گردی قرار دیا ہے۔ اس قتل عام پر اقوام عالم کی خاموشی پر زبردست افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ خود کو مہذب اقوام جتلانے والوں نے اس بدترین سانحہ پر لب کشائی کرنا بھی گوارا نہیں سمجھا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کیخلاف جنگ کی آڑ میں امریکہ سب سے زیادہ دہشت گردی کر رہا ہے۔ انہوں نے دنیا میں مسلمانوں پر بدترین مظالم کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بدقسمتی سے مسلمانوں کے دشمن متحد ہو گئے اور مسلمان ایک دوسرے کیخلاف صف آراء ہو گئے ہیں۔ فلسطین، عراق، شام، لیبیا، افغانستان اور روہنگیائی مسلمانوں کی حالت زار امت مسلمہ کے اتحاد و اتفاق کے فقدان کا نتیجہ ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ آج دنیا میں ملت اسلامیہ پریشان حال اور مشکلات سے دوچار ہے، جس کی سب سے بڑی وجہ ہے کہ مسلمانوں میں جذبہ اخوت، ہمدردی، آپسی سوجھ بوجھ، اتحاد و اتفاق کا فقدان ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جب تک امت مسلمانوں متحد تھی تب تک ہر ایک مسلم مملکت خوشحال اور ترقی یافتہ تھی۔ صیہونی طاقتوں نے اپنے ناپاک عزائم اور مسلمانوں کو پست کرنے کیلئے سازشیں رچیں اور ہم مسلمان ان سازشوں کا آسانی سے شکار بن گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں بھی مسلمانوں کے عائلی قوانین میں دخل اندازی کی کوشش کی جا رہی ہے، طلاق ثلاثہ کا بہانہ بنا کر یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، دہشت گردی کے الزام میں مسلمانوں کو سلاخوں کے پیچھے دھکیلا جا رہا ہے اور مذہبی معاملات میں دخل اندازی کی جا رہی ہے۔ آخر ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ پوری دنیا میں مسلمان کیوں مارا مارا پھر رہا ہے؟ اس سب کا قصوروار اور کوئی نہیں بلکہ خود ہم ہیں، مسلمانوں میں آپسی اتحاد و اتفاق کا فقدان ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ قوموں کے عروج و زوال، سربلندی، ترقی و تنزلی، خوشحالی، فارغ البالی اور بدحالی میں اتحاد و اتفاق کا ہونا اور نہ ہونا کلیدی رول ادا کرتے ہیں۔

Kashmir: Where tourists are safe, locals at stake

Jammu and Kashmir is one of the safest tourist destinations in the country, Minister Naeem Akhtar urged the visitors to not to pay heed to false reportage and invited them to experience the hospitability and warmth from people of Kashmir.

Bilal Bashir Bhat

Despite the grim situation and repeated tensions witnessed on borders, the trouble torn Jammu & Kashmir State was recently declared as the country's safest tourist spot for visitors. The state has seen no crime against tourists in 2015 and 2016 as per the annual data of National Crime Records Bureau (NCRB).

The people of all seasons' tourist destination i.e. Kashmir have always wholeheartedly welcomed the travelers, ignoring the whatsoever prevailing turbulent situations. The hospitality and gesture makes a significant contribution to the economies of the state.

The recent news item carried by a reputed national daily evoked a debate wherein it was said that the tourists were attacked by the stone pelters, the state's man and machinery were quick to rebut it saying there was no such incident reported and retreating the Kashmir was safe destinations for tourists visit.

Taking cognizance of the 'baseless' news report, state Tourism Minister Tassaduq Hussain Mufti urged media houses to report the ground situation responsibly with proper facts and said a small wrong news report has a potential to affect smooth tourists flow to Kashmir and affect the livelihood of lakhs of people associated with sector. The tourism Minister condemned the news report terming it as highly-irresponsible.

Asserting that Jammu and Kashmir is one of the safest tourist destinations in the country, Minister for Public Works Naeem Akhtar urged the visitors to not to pay heed to false reportage and invited them to experience the hospitability and warmth from people of Kashmir.

"When local Kashmiris are being killed, maimed and caged how the state can ensure the safety of the travelers. We as a common Kashmiri have always welcomed the tourists, but at the same time when our life is at stake how can we can't ensure the safety of the tourists. It is state's responsibility to ensure the safety of their citizens and then of the tourists," said Mir Imran a Human Rights Activist while talking to Kashmir News Bureau.

Mir added it was irony that an outrage was witnesses over the news item regarding the safety of tourists but no steps are being taking to save the precious live of the people of Jammu and Kashmir subjected to worst gross human rights violations from last three decades particularly.

Sheikh Mohammad Imran, a prominent social activist and Businessman from Kashmir Valley, while talking to KNB said that until the host of a country or a state is not safe the guarantee of guests is not possible. He said the safety of the tourists' lies in the resolution of Kashmir issue, adding, yesterday's incident is a minor one. He said even in Palestine there is Tourism Development Authority but what stops a tourist to visit there is a war like situation which quite resembles to Kashmir. In nutshell, the sane voices in Kashmir are of the opinion until the root cause i.e. Kashmir problem is not addressed there is no guarantee of life and property in Kashmir neither of the locals nor the visitors. (KNB)

THE COLOUR OF SPRING IN KASHMIR

To bandage the wounds, to unction the pain,
to brook the oppression and illicit reign.
Now, my Valley is growing green
to conceal the torment, through it has been.
To bring the impermanent joy,
to ring the peril from mean.
Now, my Valley is growing green
to conceal the torment, through it has been.
To wipe the unpredictable tears,
to support the backs which went lean.
Now, my Valley is growing green
to conceal the torment, through it has been.
Assaulted is citizenry everywhere,
somewhere older and somewhere teen.
Now, my Valley is growing green
to conceal the torment, through it has been.
The blood of future, the vocation of youth,
the wastage of which I find keen.
Now, my Valley is growing green
to conceal the torment, through it has been.
Fences look sad and the blossom shy,
life doesn't seem glad with the scene.
Now, my Valley is growing green
to conceal the torment, through it has been.
By; Irfan Ali, Gazargund Badgam

KASHMIR VISION

Perplexed people of a politically polluted land,
Are uncertain of who they truly are.
Sons supporting freedom's fight,fathers seem lost.
Seeking meager gains with no gain in power.
Subjugation and forced order is in play,
Forgotten the episodes of cold blooded murder.
Rapes, intimidation and tormented nights,
All ignored, for they are not our daughters or mothers.
No concern given to our neighbors strife?
Our humanity we sold, for positions in this land.
Strengthened the corrupted power at play,
Full of anarchy and devoid of mercy.
The foibles in name of government and development,
Oh Lord! Fill our fellows hearts with compassion
Open their eyes to the inadequacies.
Bring our nation back to consciousness.

Mehraj Rather R\o Chainabal Pattan
Astaanpoora Kashmir

Construction of 102 bunkers completed in villages along LoC in Rajouri

Rajouri: District Administration, Rajouri, has completed a pilot project for construction of 100 family-type bunkers along the Line of Control (LoC) with Pakistan for safety of people in wake of frequent ceasefire violations.The Deputy Commissioner, Rajouri, Dr. Shahid Iqbal Choudhary today said that more than 4500 people migrated to relief camps established by authorities in Nowshera town in May 2017 due to heavy shelling and widespread damages due to ceasefire violation which left more than 170 houses damaged and 8 civilians killed. He said the district administration started a pilot project to construct 100 family-type bunkers for safety of civilians in September 2017.He said community type bunkers were later started near schools and police posts. The Deputy Commissioner, said that these bunkers were started with an innovative model of convergence with MGNREGA and community participation in execution of projects. He said that the project cost for one unit was pegged at Rs 2.40 Lakh out of which Rs 90,000 was dovetailed from MGNREGA while Rs 1.50 Lakh was provided under Capex budget.

Betrayal by some Arab leaders on Palestine will give chance to strengthen Resistance within Muslim World

Imam Khamenei In response to the letter of Mr. Ismail Haniyeh on betraying Palestine cause

All Muslim governments, Muslim nations, and Islamic movements are obligated to fulfill this great task [support of Palestine] and should try to carry on with it. Today, the return to dignity and authority of the Islamic Ummah relies upon resistance against the Front of Arrogance and its vicious plots; the matter of Palestine is at the heart of all international challenges that the Islamic Ummah faces while fighting against the Front of Arrogance.

In the Name of God, the Most Beneficent, the Most Merciful:

All praise is due to Allah, the Lord of the Worlds; peace and greetings be upon our Master and Prophet, Ab-al-Qassem Al-Mustafa Muhammad, and upon his pure, immaculate and chosen household, especially the one remaining with Allah on earth.

Dear brother, resistance activist Dr. Ismail Haniyeh,

I start my letter with this verse from the holy Quran, which seems as if it was meant for us during our time, addressed to you and all of us: "Do not be faint of heart in pursuing the enemy: if you happen to suffer harm they too are suffering just as you are, while you may hope from God what they cannot hope for. God is All-Knowing, All-Wise.[1]" In other words, He is aware of your victory through God's permission and advises you to refrain from frailty and infirmness.

At a time when aggravation of oppression and animosity, led by the Zionist enemy in Gaza, has made the enthusiasts of Palestine sad and angry, I insist on the Islamic Republic's enduring position regarding Palestine, which is also an important issue of the Islamic Ummah.

No doubt, resistance is the only way to free an oppressed Palestine, and it is the only cure for wounds on the body of that brave and proud nation. In your affectionate letter, your excellency has indicated some of the main challenges of the Islamic Ummah: you have referred to the conspiracy and hypocrisy of some Arab countries in the [South West Asia] region and their vicious plots, following the Great Satan (the US); you have also reminded us of the resistance in Palestine—the fighters on the front line before the enemy's pressure, oppression, and cruelty. Your remarks are absolutely true and we confirm them. We feel it is our responsibility to support you, in any manner as needed.

This [support of Palestine] is a religious duty and a humane responsibility that goes beyond political events and changes; we will, God willing, continue to perform this duty, like before. All Muslim governments, Muslim nations, and Islamic movements are obligated to fulfill this great task [support of Palestine] and should try to carry on with it. Today, the return to dignity and authority of the Islamic Ummah relies upon resistance against the Front of Arrogance and its vicious plots; the matter of Palestine is at the heart of all international challenges that the Islamic Ummah faces while fighting against the Front of Arrogance. Moving towards negotiations with the cunning, usurper, and untruthful regime is an irreversible mistake that would delay the victory of the Palestinian nation; and it will bring about nothing other than detriment for the oppressed nation.

Act of Betrayal by some Arab leaders, which is gradually revealing itself, pursues the same goal [as delaying the victory of the Palestinian nation]. The only cure is strengthening the resistance within the Muslim World, reinforcing the fight against the usurper Zionist regime and its allies. Nations, especially zealous youth in Muslim and Arab countries, as well as governments that feel responsible towards Palestine, should seriously consider this as their duty: repelling the enemy to the point of annihilation, through strategic and vigorous action. I ask Allah the Almighty to bestow success upon you and all resistance forces; I beseech closeness towards the day of your victory, which is a certain destiny.

And Peace be upon you
Sayyid Ali Khamenei
April 4, 2018

[

1] [Quran, 4:104]
Mar 5, 2014

Printer,Publisher & Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Ass.Editor:Mohammad Afzal Bhat;R.N.I No:JKBIL/2015/6342
Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar (J&K);Adms.Office:Natipora Sgr; Printed at:Khidmat Offeset,Abi Guzar The Bund,Srinagar;
Contact:+91-9419001884;Email:editorwilayattimes@gmail.com; Website:www.wilayattimes.com

3rd Year of Publication

Srinagar

Weekly WILAYAT TIMES

The Student of Govt.Middle School Patwaw Budgam Kashmir namely Adil Ali Rather is suffering from acute leukemia (Blood Cancer)and is undergoing treatment at SKIMS Soura .He belongs to poor family and cost of treatment is huge which is beyond the reach for his family .Kindly help him to save the precious life.

Account No:0078041000002207,IFSC:JAKA0MAJLIS

JK Bank Budgam Kashmir,

M.No:+91-9622757732

Vol:04 | Issue:15 | Pages:08 | 9th April 2017 to 15th April 2018 | Rs.5/-

Aga Syed Abulhassan passes away

Srinagar:Aga Syed Abdulhassan Hussaini Hamadani son of Aga Syed Muhammad Hussaini Hamadani of Hassanabad Rainawari Srinagar passed away after prolonged illness at SKIMS on Friday Morning.The deceased was maternal uncle of President Anjuman-e-Sharie Shian Darul Yousuf Shariatabad Aga Syed Hadi Almosavi and paternal uncle of Friday Prayer Leader of Hassanabad Aga Syed Abid Hussain Alhussaini & also the cousin of Aga Syed Hassan Almosavi.

His funeral was attended by large number of people and was led by Hurriyat (G) Leader and President Jammu and Kashmir Anjuman-e-Sharie Shian Darul Mustafa Aga Syed Hassan Almosavi at Imam Bara Hassanabad.He was burried at his ancestral graveyard.People from different shades of society paid rich tributes to the deceased soul and offered solidarity and condolence with the deceased family.

"From dankness to light"

IDHRA LIBRARY IMAM ZAMAAN (A. S.) LABERTAL BUDGAM KASHMIR

"To be carried out in accordance with the Islamic Shariah

Objectives:(1)Help people (especially youths of our community) to carry out Islamic activities in pursuance of Islam as a complete way of life. (2)Provide funeral, burial and cemetery facilities to Muslims.(3)Propagate and promote Islam and to publish Islamic books, literature and to maintain a library for these purposes.(4)Carry out religious and charitable acts including helping the needy families.(5)Strengthen fraternal bonds and brotherly

"Your cooperation and judgement is our pleasure". We proudly and loudly invite all the youths to taste this excellent opportunity and get all types of Islamic books (specially Faqa jaffri) to read free without any cost. For registration details your may visit us at Idhraimamzamanlibrary@gmail.com Or Feel free to call at 7298203436/ 8825099960

A 10 years old boy Mujtaba Ali from Noori Pora Magam District Baramulla Kashmir is suffering from a kind of tumour and is undergoing treatment at Max Super Speciality Hospital Phase 6 Chandigarh.He belongs to poor family and cost of treatment is nearly Rs.15 lacs which is beyond the reach for his family .Kindly help and pray for him to save the precious life.

Account No:0090040100090603;

IFSC Code:JAKA0MAGGAM

M.No:+91-7780926423;+91-7889890651

Chief of Karwani Shahi Hamadhan Concerned over Kashmir killings

Srinagar Chief Patron of Karwan Shahi Hamadan Kashmir Moulana Syed Ishfaq Bukhari has expressed concern over the recent killingsin Kashmir and urged for immediate measures to protect the civilians during clashes.In a statement to Wilayat Times, He said that "We are deeply concerned and saddened about the loss of lives and injuries in Jammu Kashmir last weekend. We wish Allah's mercy upon those who lost their lives and speedy recovery to the injured," "We deem it essential to take measures to de-escalate tension in the region immediately and to show maximum attention for the protection of civilians from the clashes," the statement added

Ali Day Celebrated at AMU

New Delhi:The Ali Society of the Aligarh Muslim University organized a grand commemorative function to celebrate Ali Day on the auspicious occasion of 13th Rajab (birth anniversary of Imam Ali) at the Kennedy Hall Auditorium on. Noted Indian scholar and Chairman Minority commission Ghayorul Hasan Rizvi, Ayatollah Mahdi Mahdavipour and Mr S.M.A Rizvi (IAS) were the Guests of Honour. The Officiating Vice Chancellor of AMU, PVC Prof Tabassum Shahab presided over the Ali Day function.Among the distinguished speakers were Mr. Ram Punyani, who is a renowned speaker and former professor of IIT Bombay, Mr. Habib Ahmed Al Hussaini, the director of Minhajul Quran International India & Al Hidayah Foundation at Bangalore and Maulana Haider Abbas Rizvi who is a famous religious cleric from Lucknow.Speakers threw light on the character and personality of Hazrat Ali (Pbuh) urged people to follow the teachings and guidelines of Imam Ali and stressed upon implementation of Nahjaul Balaga in Society.For full story visit website of Wilayat Times.

Want to Write for **Wilayat Times?**

Drop your articles and stories at

editorwilayattimes@gmail.com;www.wilayattimes.com